اردو اور انگریزی زبان پر مشتمل پاکستان اور بین الاقوامی سفارتی امور کے بارے میں خبریں اور تجزیے

ماہنامہ

لاہور

سفارتی ترجمان

جلد نمبر 14 • شمارہ نمبر 167 • ماہ جولائی 2024ء

حج 1445 ہجری کامیابی سے مکمل

مختلف سربراہان مملکت نے خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز، ولی عہد اور وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان اور وزیرداخلہ و حج کمیٹی کے نگران اعلی شہزادہ عبدالعزیز بن سعود بن نائف کوبہترین حج انتظامات پر خراج تحسین پیش کیا۔

سعودی عرب میں پہلے ”حج میڈیا فورم“ کا آغاز

اقوام متحدہ نے سابق وزیر اعظم عمران خان کی گرفتاری کوانسانی حقوق کی خلاف ورزی قرار دے دیا

خانہ کعبہ کے کلید بردار شیخ

عبد الرحمٰن بن صالح زین العابدین آل شیبی

انتقال کر گئے

سعودی عرب اور خلیجی ریاستوں کو جوڑنے کیلئے 2177 کلو میٹر ٹرین چلانے کا فیصلہ

نریندر مودی تیسری مرتبہ بھارت کے وزیر اعظم بن گئے

پاکستانی کوہ پیما ثمر خان

5,642 میٹر بلند چوٹی ماؤنٹ ایلبرس تک پہنچنے والی پہلی پاکستانی بن گئی

Monthly
Safarti Tarjuman
Lahore

A Premiere Urdu & English Language Magazine for News and diplomatic affairs in Pakistan is "Diplomatic Focus"

اردو اور انگریزی زبان پر مشتمل پاکستان اور بین الاقوامی سفارتی امور کے بارے میں خبریں اور تجزیے

ماہنامہ

سفارتی ترجمان

لاہور

جلد نمبر 14 • شمارہ نمبر 167 • ماہ جولائی 2024ء

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
1۔	حج 1445 ہجری کامیابی سے مکمل	02
2۔	خطبہ حج مسجد الحرام کے امام قاری شیخ ماہر بن حمد بن محمد بن المعیقلی البلوئی نے دیا	04
3۔	حجاج کی بہترین خدمات پر متعدد ممالک کی کمپنیوں کیلئے خصوصی ایوارڈ	06
4۔	نیا غلاف کعبہ تیار، یکم محرم کو تبدیل کیا جائے گا	07
5۔	سعودی عرب میں پہلے "حج میڈیا فورم" کا آغاز	08
6۔	خانہ کعبہ کے کلید بردار شیخ عبدالرحمن بن صالح زین العابدین آل شیبی انتقال کر گئے	10
7۔	سعودی عرب اور خلیجی ریاستوں کو جوڑنے کیلئے 2177 کلومیٹر ٹرین چلانے کا فیصلہ	12
8۔	پاکستانی کوہ پیما ثمر خان 5,642 میٹر بلند چوٹی ماؤنٹ ایلبرس تک پہنچنے والی پہلی پاکستانی بن گئی	13
9۔	اقوام متحدہ نے سابق وزیراعظم عمران خان کی گرفتاری کو انسانی حقوق کی خلاف ورزی قرار دے دیا	14
10۔	نریندر مودی تیسری مرتبہ بھارت کے وزیراعظم بن گئے	16

چیف ایڈیٹر
سید فرزند علی

ایڈیٹر
مرزا محمد آصف بشیر بیگ

ڈپٹی ایڈیٹر
عشرت یاسمین

ریذیڈنٹ ایڈیٹر UAE
قاری محمد طیب عابد

لیگل ایڈوائزر
مرزا عبدالرشید ایڈووکیٹ

مارکیٹنگ ایگزیکٹو
حافظ محمد شفیق

ڈیزائننگ / لے آؤٹ
عائشہ گل

اعلانِ لاتعلقی: میگزین میں مختلف مصنفین اور فورم کے شرکاء کے خیالات، عقائد اور نقطہ نظر ضروری نہیں کہ میگزین کی رائے، عقائد، نقطہ نظر اور سرکاری پالیسیوں کی نمائندگی کرتے ہوں۔

پبلشر: سید فرزند علی

پرنٹر: ملک عید محمد پرنٹر

قیمت شمارہ: پاکستان 300 روپے ☆ یورپ 3 امریکی ڈالر ☆ متحدہ عرب امارات 10 درہم

ہیڈ آفس: گلی نمبر 5 بلاک (A) اسلام پورہ عقب گورنمنٹ ٹیچنگ ہسپتال شاہدرہ لاہور۔ پاکستان

فون: 03004620893 & 03214124042

ای میل: safarti.tarjuman@gmail.com & farzandlahore@gmail.com

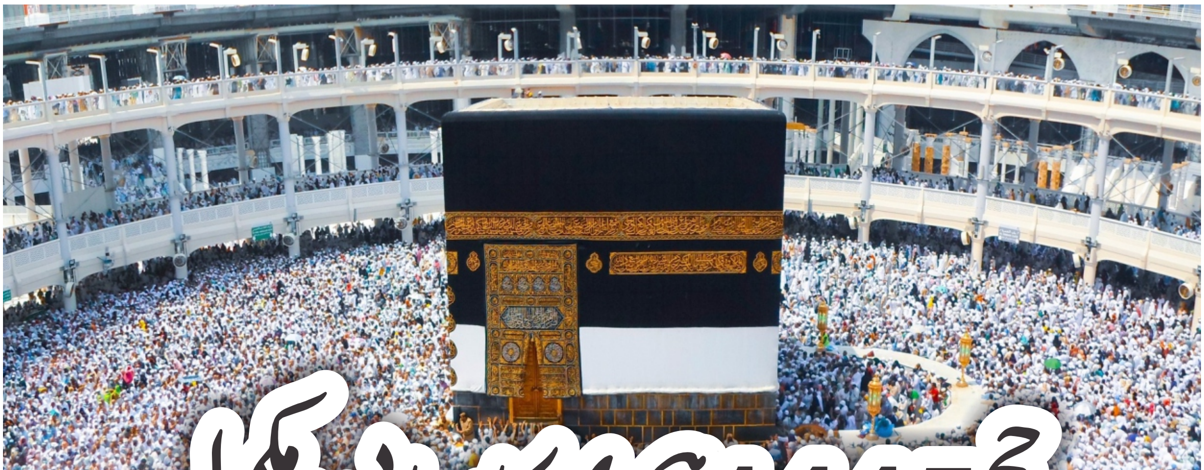

حج 1445 ہجری کامیابی سے مکمل

مختلف سربراہان مملکت نے خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز، ولی عہد اور وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان اور وزیرداخلہ و حج کمیٹی کے نگران اعلی شہزادہ عبدالعزیز بن سعود بن نائف کو بہترین حج انتظامات پر خراج تحسین پیش کیا۔

رپورٹ: سید فرزند علی

دین اسلام کے 5 بنیادی ارکان میں حج بھی شامل ہے جو استطاعت رکھنے والے ہر مسلمان پر فرض ہے ہر سال لاکھوں افراد فریضہ حج کی سعادت حاصل کرتے ہیں سعودی حکومت انتظامات کے پیش نظر دنیا بھر کے ممالک کیلئے حجاج کی مخصوص تعداد کا تعین کرتے ہیں اور پھر اسی تعداد کے تناسب سے متعلقہ ممالک کی حکومتیں حجاج کو بھجوانے کا انتظام کرتی ہیں اگر سعودی حکومت مقامی انتظامات کے پیش نظر مخصوص کوٹہ مقرر کرنے کی بجائے اگر حجاج کی آمد کو کھلی چھٹی دے دیں تو کروڑوں کی تعداد میں مسلمان بیت اللہ پہنچ جائیں ایسی صورت میں کسی شخص کیلئے بھی حج کی تمام شرائط کو پورا کرنا ممکن نہیں ہوگا اس لئے ضروری ہوتا ہے کہ سعودی حکومت حجاج کی ایک خاص تعداد کا تعین کرے تاکہ حج کی سعادت حاصل کرنے کیلئے آنے والا ہر شخص با آسانی تمام مراحل کو مکمل کر سکے۔

سعودی شماریات اتھارٹی کے مطابق رواں سال 2024ء بمطابق 1445 ہجری 20 لاکھ 79 ہزار 689 افراد نے فریضہ حج ادا کیا تھا۔جن میں ایک لاکھ 79 ہزار 210 پاکستانی حجاج بھی شامل تھے ان حجاج میں 70 ہزار 105 سرکاری کوٹہ جبکہ 80 ہزار سے زائد نجی کمپنیوں کے زیر انتظام حج کی سعادت کیلئے روانہ ہوئے۔

ہر سال کی طرح رواں سال بھی وزارت حج و عمرہ اور دیگر سعودی اداروں نے حجاج کو سہولیات کی فراہمی کیلئے بہترین انتظامات کئے گئے تھے حج کے اختتام پر مختلف سربراہان مملکت نے خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز، ولی عہد اور وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان اور وزیر داخلہ و حج کمیٹی کے

نگران اعلی شہزادہ عبدالعزیز بن سعود بن نائف کو بہترین حج انتظامات پر خراج تحسین پیش کیا۔

رواں سال پاکستان سمیت مختلف مما لک کے حجاج کی آسانی کیلئے روڈ ٹو مکہ پراجیکٹ بھی شروع کیا گیا تمام حجاج کو ان کے اپنے ملک کے ائیرپورٹ پر ہی انہیں وہ تمام سہولیات فراہم کردی گئی جو انہیں جدہ ائیرپورٹ پر ملنا تھی حجاج جہاز سے اترنے کے بعد کسی پریشانی کے بغیر سیدھا عمرہ کی ادائیگی کیلئے روانہ ہوئے اور انکا سامان ان کے متعلقہ مکتب یا ہوٹل تک پہنچایا گیا۔

سعودی عرب کے وزیر حج و عمرہ ڈاکٹر توفیق بن فوزان الربیعہ کا کہنا تھا کہ اس بار سعودی عرب کی وزارت داخلہ اور وزارت حج وعمرہ کی قیادت میں بنیادی اقدامات کو متعارف کرایا گیا۔ خاص طور سے ’’بغیر پرمٹ حج نہیں‘‘ مہم کے ذریعے غیر مصدقہ عازمین کی مکہ میں موجودگی پر قابو پانے کے اہداف کو حاصل کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ مصدقہ عازمین کی رہائشوں اور خیموں میں غیر مصدقہ عازمین بارے کوئی شکایات موصول نہیں ہوئیں۔ مزید برآں ’’نسک کارڈ‘‘ کا اجرا کیا گیا جس کے ذریعے عازمین بارے ضروری معلومات اور عازمین کو خدمات فراہم کی گئیں۔

سعودی وزارت صحت کے مطابق رواں برس مناسک حج کی ادائیگی کے دوران شدید گرمی کے باعث 1301 حجاج جاں بحق ہوئے جن میں سے 83 فیصد بغیر پرمٹ والے حجاج تھے جو سعودی عرب میں حج شروع ہونے سے کئی ماہ پہلے سیاحت اور وزٹ ویزے پر آئے یہ افراد حج سیزن شروع ہونے تک مکہ میں رہے سعودی وزیر صحت فہد الجلاجل کا کہنا ہے کہ بغیر اجازت نامے کے حج کرنے والوں کے پاس طویل مسافت کیلئے سفری سہولیات، خیمے، پانی اور آرام گاہیں نہیں تھیں ان میں سے کچھ بزرگ اور بیمار بھی تھے جو دہکتے سورج کی تپش کو برداشت نہ کرسکے۔ کچھ لوگ پانی و نمکیات کی کمی کا شکار ہوگئے اور ان کا بلڈ پریشر انتہائی کم ہوگیا۔

سعودی وزیر صحت نے مزید بتایا کہ اس حج سیزن میں 4 لاکھ 65 ہزار سے زیادہ افراد کو اوپن ہارٹ سرجری، کارڈیک کیتھیٹرائزیشن، ڈائیلاسز اور خصوصی علاج کی سہولت فراہم کی گئی جن میں ایک لاکھ 41 نان پرمٹ حجاج بھی شامل تھے۔ وزیر صحت نے یہ بھی بتایا کہ مملکت کے طبی مراکز میں جدید ترین صحت کی خدمات فراہم کرنے کیلئے 95 ایئر ایمبولینس ٹرانسپورٹ آپریشنز بھی کیے گئے۔ مقدس مقامات پر 6 ہزار 500 سے زیادہ تیار بیڈ فراہم کیے گئے۔

1301 حجاج کے ہلاکتوں کی ذمہ داری کا تعین کرنا ایک پیچیدہ معاملہ ہے اور اس کے مختلف پہلوؤں کو مدنظر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ اگرچہ کچھ اطلاعات میں یہ کہا گیا ہے کہ غیر پرمٹ حجاج کی روک تھام میں ناکامی سعودی انٹیلی جنس اداروں کی ذمہ داری ہوسکتی ہے، لیکن حتمی طور پر اس کی تصدیق کے لیے تفصیلی تحقیقات اور تمام متعلقہ عوامل کی جانچ ضروری ہوتی ہے سعودی انٹیلی جنس اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ غیر مجاز افراد کو روکیں اور کسی بھی ممکنہ خطرے کو بروقت پہچانیں۔ اگر انٹیلی جنس ادارے اس میں ناکام رہے، تو اس کی ذمہ داری ان پر عائد ہوسکتی ہے سعودی حکام کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ صرف مجاز اور پرمٹ والے حجاج ہی حج میں شرکت کریں سعودی حکام عام طور پر ایسے واقعات کی تحقیقات کرتے ہیں اور مستقبل میں ایسے حادثات سے بچنے کیلئے ضروری اقدامات کرتے ہیں۔

خطبہ حج مسجد الحرام کے امام قاری
شیخ ماہر بن حمد بن محمد بن المعیقلی البلوئی نے دیا

اردو سمیت 37 بین الاقوامی زبانوں میں خطبہ حج کا ترجمہ کیا گیا

رپورٹ: سید فرزند علی

رواں سال خطبہ حج مسجد الحرام کے امام قاری شیخ ماہر بن حمد بن محمد بن المعیقلی البلوئی نے دیا تھا ڈاکٹر شیخ ماہر حمد المعیقلی سنہ 1969 میں مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے۔ ان کا تعلق ینبو سے المعیقلی قبیلہ سے ہے 2007 میں انہیں مسجد الحرام میں تراویح کی امامت کے لیے مقرر کیا اور رمضان کے فوراً بعد، انہیں مستقل طور پر امام مقرر کر دیا گیا۔ انہوں نے 2012 میں ام القراء یونیورسٹی سے پہلے ماسٹر اور پھر پی ایچ ڈی مکمل کیا وہ شیخ عبدالرحمٰن السدیس کے ہمراہ جوڑی بن کر نماز تراویح کی امامت کرتے تھے اور پھر 2008 میں انہوں نے شیخ عبداللہ عواد الجہانی کے ساتھ 2014 تک جوڑی کی شکل میں امامت کے فرائض انجام دیے۔ سال 2015 کے رمضان المبارک میں شیخ ماہر المعیقلی اور شیخ سوداس جوڑی کی شکل میں امامت کرائی۔ 2016 میں، انہوں نے شیخ خالد الغمادی اور شیخ عبداللہ عواد الجہانی کے ساتھ تراویح کی قیادت کی۔ شیخ مہر کو رمضان المبارک 1437 ہجری سال 2016 میں شاہ سلمان کے شاہی فرمان کے بعد مسجد الحرام کا خطیب مقرر کیا گیا تھا۔ انہوں نے 15 جولائی 2016 کو مسجد الحرام میں اپنا پہلا خطبہ دیا۔ شیخ مہر کو 1444 ہجری 2023 میں مسجد نمرہ میں نائب حج خطیب مقرر کیا گیا اور پھر سال 1445 ہجری 2024 میں شیخ ماہر حمد المعیقلی کو مسجد نمرہ میں عرفات کا خطبہ ادا کرنے کیلئے خطیبِ حج مقرر کر دیا گیا۔

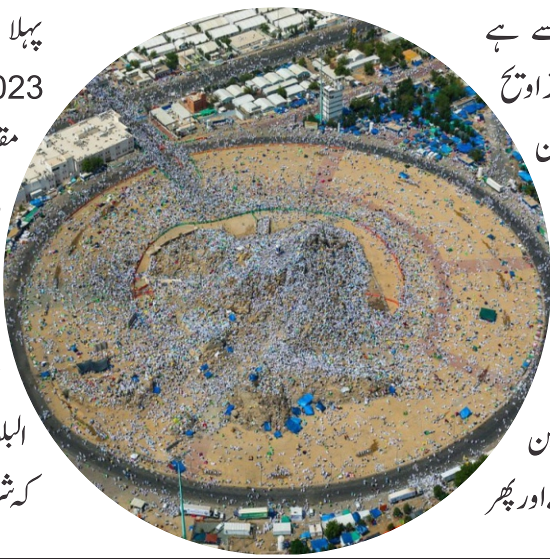

قاری شیخ ماہر بن حمد بن محمد بن المعیقلی البلوئی نے حج کا خطبہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ شریعہ مبارکہ مفادات کے حصول اور ان کو

بڑھانے اور برائیوں کو روکنے یا کم کرنے کیلئے آئی ہے۔ حج عبادت اور عبادت میں اخلاص کا مظہر ہے۔ یہ سیاسی نعروں یا دھڑے بندی کی جگہ نہیں ہے۔اس کیلئے ان ضوابط اور ہدایات کی پابندی کی ضرورت ہے جو اس بات کو یقینی بنائے کہ حجاج اپنے مناسک اور شعائر کو ایمان اور پورے اطمینان کے ساتھ انجام دیں انہوں نے مزید کہا کہ شریعت ہر وہ چیز لائی ہے جس سے زندگی خوشحال ہوتی اور ترقی کرتی اور وہ چیز دوسروں کو نقصان پہنچانے سے روکتی ہے۔ شریعت نے دوسروں کو نقصان پہنچانے، انصاف کا دامن تھامنے، اچھے اخلاق، والدین کی عزت، خاندانی تعلقات برقرار رکھنے اور سچ بولنے کا حکم دیا ہے۔حقوق کی حفاظت کرتے ہوئے انہیں اہل افراد تک پہنچانا، امانتیں ادا کرنا، معاہدوں اور وعدوں کو پورا کرنا، اور اقتدار والوں کی بات سننا اور ان کی اطاعت کرنا بھی شریعت میں داخل ہے۔بہترین قانون شریعت نے ان پانچ ضروریات کے تحفظ کی ضرورت کی تصدیق کی ہے جن کا خیال رکھنے پر قوانین متفق ہیں۔ یہ پانچ چیزیں دین، جان، عقل، پیسہ اور عزت کا تحفظ ہیں۔ بلکہ شریعت اس کی خلاف ورزی کو ایک ایسا جرم سمجھتی ہے جو سزا کا سبب ہے۔اپنے خطبہ میں شیخ ماہر المعیقلی نے زور دیا کہ ہر مومن کو

ان پانچ ضروریات کو برقرار رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ غیر سنجیدہ لوگوں کو اس قابل نہ بنائے کہ وہ ان ضروریات کو محفوظ رکھنے میں شریعت کے مقاصد کو متاثر کرنے کی کوشش کریں۔

رواں سال خطبہ حج کا اردو سمیت 37 بین الاقوامی زبانوں میں ترجمہ کیا گیا اسطرح خطبہ حج کا پیغام تقریبا ایک ارب سامعین تک پہنچایا گیا خطبہ حج کو براہ راست ٹیلی ویژن چینلوں، ایف ریڈیو اور انٹرنیٹ پر نشر کیا گیا۔

خطبہ عرفہ کا ترجمہ کرنے کا منصوبہ خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود کی سخاوت مندانہ رہ نمائی میں سنہ 1439ھ میں شروع کیا گیا۔آغاز میں یہ پانچ زبانوں پر مشتمل تھا مگر اب اس کا دائرہ 37 بین الاقوامی زبانوں تک پھیل گیا ہے۔

وزارة الحج والعمرة
MINISTRY OF HAJJ AND UMRAH

حجاج کی بہترین خدمات پر متعدد ممالک کی کمپنیوں کیلئے خصوصی ایوارڈ

پاکستان کی وزارت مذہبی اموراور پاکستان کی کوئی نجی حج وعمرہ کمپنی ایوارڈ حاصل کرنے میں ناکام رہی

رپورٹ: سید فرزند علی

سعودی حکومت نے حجاج کی بہترین خدمت کرنے پر متعدد ممالک کی کمپنیوں کو خصوصی ایوارڈ دیئے پاکستان کی وزارت مذہبی اموراور پاکستان کی کوئی بھی حج وعمرہ نجی کمپنی سعودی عرب کے مقرر کردہ اصولوں کو پورا کرتے ہوئے ایوارڈ حاصل نہ کرسکی پاکستان سے ایک لاکھ 79 ہزار 210 افراد نے حج کی سعادت حاصل کی تھی ان حجاج میں 70 ہزار 105 سرکاری کوٹہ جبکہ 80 ہزار سے زائد نجی کمپنیوں کے زیر انتظام حج کیلئے روانہ ہوئے۔

سعودی وزارت حج وعمرہ نے 'ضیوف الرحمان پروگرام' کے تعاون سے حج 2024 کے حوالے سے مکہ مکرمہ میں سالانہ اختتامی تقریب کا انعقاد کیا جس میں حجاج کو بہترین خدمات فراہم کرنے والوں کو اعزازات سے بھی نوازا گیا

سعودی وزیرحج وعمرہ ڈاکٹر توفیق بن فوزان الربیعہ کا منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہنا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مناسک حج 1455 ہجری کامیابی سے مکمل ہوگئے، اس کے ساتھ ہی 14 ذوالحجہ سے عمرہ سیزن کیلئے تیاریوں کا آغاز کیا جا رہا ہے۔وزیر حج وعمرہ نے حج 1446 ہجری بمطابق 2025 کے لیے 'نسک مسار پورٹل' بھی لانچ کرنے کا اعلان کیا۔پورٹل کو لانچ کرنے کا مقصد موجودہ حج سیزن کے تجربے کو سامنے رکھتے ہوئے آئندہ برس حج کیلئے عازمین کو مزید بہتر خدمات کی فراہمی کا لائحہ عمل مرتب کرنا ہے۔

تقریب کے اختتام پر موجودہ حج کے حوالے سے بہترین طریقے سے خدمات انجام دینے پر متعدد ممالک کے حج اداروں کو 'لبیتم' ایوارڈ سے نوازا گیا۔

'حج امور ٹریک' کے عنوان سے پہلا ایوارڈ جمہوریہ عراق کے حج ادارے کو دیا گیا جبکہ دوسرا ایوارڈ جو کہ وزارت حج کی تعلیمات پر مکمل طور پر عمل کرنے کا ایوارڈ جمہوریہ ترکیہ، جمہوریہ چین اور جنوبی افریقہ کے اداروں کو دیا گیا۔

فراہم کی جانے والی خدمات سے مستفید ہونے والوں کی رضا مندی کا ایوارڈ برائے حج 1445 ہجری کیلئے تین ممالک کو حقدار قرار دیا گیا جن میں ملائیشیا، اردن اور جمہوریہ بینن شامل ہیں جبکہ حج سے قبل ویزے کے امور کو وقت مقررہ پر مکمل کرنے پر الجزائر، تیونس اور جمہوریہ کوموروس کو دیا گیا۔

نیا غلاف کعبہ تیار، یکم محرم کو تبدیل کیا جائے گا

مکہ مکرمہ ریجن کے نائب گورنر اور مرکزی حج کمیٹی کے نائب چیئرمین شہزادہ سعود بن مشعل بن عبدالعزیز نے نیا غلاف خصوصی محافظین کے حوالے کردیاگیا

ویب رپورٹ

سعودی عرب میں خانہ کعبہ کا نیا غلاف 'کسوہ' تیار کر لیا گیا ہے جو یکم محرم الحرام کو پروقار تقریب میں خانہ کعبہ کی زینت بنایا جائے گا۔ 'کسوہ' دراصل عربی زبان کا لفظ ہے، خانہ کعبہ کی دیواروں اور باب کعبہ کو جس کپڑے سے ڈھانپا جاتا ہے اسے 'کسوہ' یعنی غلاف کعبہ کہا جاتا ہے۔ غلاف کعبہ کی تیاری میں سینکڑوں کلو گرام ریشم، چاندی اور سنہری دھاگے استعمال ہوتے ہیں۔

نائب گورنر شہزادہ سعود بن مشعل بن عبدالعزیز نے خانہ کعبہ کا نیا غلاف، خانہ کعبہ کے خصوصی محافظ کے حوالے کیا

سعودی عرب کی سرکاری پریس ایجنسی کے مطابق مکہ مکرمہ ریجن کے نائب گورنر شہزادہ سعود بن مشعل بن عبدالعزیز نے خانہ کعبہ کا نیا غلاف، خانہ کعبہ کے خصوصی محافظ کے حوالے کیا اس حوالے سے ایک خصوصی تقریب منعقد کی گئی جس میں وزیر حج وعمرہ وزیر حج وعمرہ، مسجد الحرام اور مسجد نبوی کے امور کیلئے جنرل اتھارٹی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین ڈاکٹر توفیق الربیعہ اور کلید بردار کعبہ کے نائب عبدالمالک بن طہ الشیبی نے دستاویز پر دستخط کیے۔

اس سے قبل کئی دہائیوں سے غلاف کعبہ (کسوہ) ہر سال حج کے دوران 9 ذوالحج کی صبح کو حجاج کے میدان عرفات روانہ ہونے کے بعد تبدیل کیا جاتا تھا لیکن اب غلاف کعبہ یکم محرم کو تبدیل کیا جاتا ہے۔

سعودی عرب میں پہلے ”حج میڈیا فورم“ کا آغاز

سعودی وزارت اطلاعات نے15 حکومتی اداروں کے اشتراک سے حج سیزن کی عالمی سطح پربھرپور کوریج کیلئے جدیدسھولیات سے آراستہ میڈیا سینٹر قائم کیا لائیوکوریج کیلئے سٹوڈیو اورمشاعر مقدسہ کے مختلف مقامات کی براہ راست ویڈیو فوٹیج فراہم کی گئی

رپورٹ: سید فرزند علی

جیسے ہی سعودی عرب میں حج 1445 ہجری بمطابق 2024ء کا سیزن شروع ہوا مکہ مکرمہ میں پہلا حج میڈیا فورم شروع کر دیا گیا سعودی وزیر اطلاعات سلمان بن یوسف الدوسری نے وزارت حج وعمرہ اور ضیوف الرحمان پروگرام کے اشتراک سے مکہ مکرمہ میں ’حج میڈیا فورم‘ کا افتتاح کیا، جس کا مقصد حج کے موسم کے دوران صحافیوں کی مدد کیلئے ایک مربوط میڈیا ماحول فراہم کرنا تھافورم میں 11 معاون میڈیا ایریاز، ایک انٹرایکٹو میڈیا نمائش، پریس کانفرنسوں کیلئے ایک مقام، اور ایک جامع میڈیا سینٹر شامل ہیں یہ اقدام میڈیا کی وزارت، حج وعمرہ کی وزارت اور مہمانانِ رحمان سروس پروگرام کے درمیان مشترکہ کاوش ہے۔ یہ اقدام تین ماہ قبل سعودی میڈیا فورم کے تیسرے ایڈیشن میں الدوسری کی جانب سے اعلان کردہ میڈیا تبدیلی کی کوششوں کا ایک اہم جزو ہے۔

"حج میڈیا فورم" سے 150 سے زائد مقامی، عرب، اسلامی اور بین الاقوامی میڈیا آؤٹ لیٹس اور دنیا بھر کے 1,500 سے زیادہ رجسٹرڈ صحافیوں کو فائدہ پہنچایا گیا۔ میڈیا فورم کے تحت نمائندگان کو جملہ سہولتیں فراہم کی گئیں جن میں لائیوکوریج کیلئے جدید سہولتوں سے آراستہ سٹوڈیو اور ورچوئل میڈیا سینٹر کے علاوہ مشاعر مقدسہ کے مختلف مقامات کی براہ راست ویڈیو فوٹیج فراہم کی گئی اس پلیٹ فارم پر کل 2,920 فائلیں اپ لوڈ کی گئیں اور 1,005 خبریں شائع کی گئیں۔

10 سے 16 جون تک حج کے دوران میڈیا فورم میں سعودی وزارت داخلہ کے سیکورٹی ترجمان اور حج وعمرہ، صحت، ٹرانسپورٹ اور لاجسٹک سروسز کی وزارتوں کے سرکاری ترجمانوں نے شرکت کی تھی

۔ٹاور کلاک نے ”شیشے کے زیور“ کا تاج بھی پہنا ہوا ہے جو ایک ہیرے کی طرح روشن ہے۔چار کلاک یونٹس کو بجلی فراہم کرنے کیلئے اس میں سولر کلیکٹر لگائے گئے ہیں

اور کوریج کیلئے آنے والے صحافیوں کو اطلاعات کی فراہمی میں معاونت کی تھی۔

حج 2024 کی کوریج کے لئے حجاز مقدس آنے والے انٹرنیشنل میڈیا کے 100 سے زائد نمائندوں کو سعودی وزارتِ اطلاعات نے نسک ایپ کے مرکزی دفتر کا دورہ کرایا جہاں انہیں عازمین حج وعمرہ کی سہولت کے لئے قائم کی گئی نسک ایپ کی افادیت بارے آگاہی دی گئی۔

اسی طرح صحافیوں کے وفد کو مکہ کلاک ٹاور کا بھی دورہ کرایا گیا۔ خانہ کعبہ اور مطاف کے روح پرور مناظر کا نظارہ کرنے کے لئے غیر ملکی میڈیا کی خاطر کلاک ٹاور کی اونچی ترین منزل کو خصوصی طور پر کھلوایا گیا انہیں بتایا گیا کہ مکہ کلاک رائل ٹاور کو ابراج البیت ٹاورز بھی کہا جاتا ہے، یہ سعودی عرب میں ایک عمارتی کمپلیکس ہے۔ کمپلیکس کا سب سے اونچا ٹاور سعودی عرب کی بلند ترین عمارت اور دنیا کا سب سے اونچا ہوٹل ہے، جس کی اونچائی 601 میٹر (1,972 فٹ) ہے۔ مکہ کلاک ٹاور کو مکہ مکرمہ میں کہیں سے بھی آسانی سے دیکھا جا سکتا ہے اور اس مقدس شہر میں پھیلی تمام سڑکوں کو رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ یہ گھڑی مکہ آنے والے مہمانوں کی میزبان بھی ہے۔ یہ وقت کی نبض بھانپنے والا سگنل ہے جو تمام مسلمانوں کو متحد کرنے کے لیے پوری دنیا میں اپنا پیغام پھیلا ہوا ہے۔ ٹاور کلاک نے ''شیشے کے زیور'' کا تاج بھی پہنا ہوا ہے جو ایک ہیرے کی طرح روشن ہے۔ چار کلاک یونٹس کو بجلی فراہم کرنے کیلئے اس میں سولر کلیکٹر لگائے گئے ہیں۔ یہ ڈھانچہ 45 میٹر اونچے اسپائر پر ختم ہوتا ہے جس کے اوپر سنہری چاند ہے۔ گھڑیوں کے پیچھے کی جگہ کاسمولوجی ریسرچ سینٹر اور عوامی نمائش کے کمرے پر مشتمل ہے۔ مکہ کلاک رائل ٹاور، دنیا کی چوتھی بلند ترین عمارت اور چھٹی بلند ترین فری اسٹینڈنگ ڈھانچہ ہے۔ کلاک ٹاور میں کلاک ٹاور میوزیم بھی ہے جو ٹاور کی سب سے اوپر چار منزلوں پر پھیلا ہوا ہے۔

خانہ کعبہ کے کلید بردار شیخ
عبدالرحمٰن بن صالح زین العابدین آل شیبی
انتقال کر گئے

عبدالوہاب بن زین العابدین آل شیبی
خانہ کعبہ کے نئے کلید بردار مقرر، خانہ کعبہ کی چابی حوالے کر دی گئی

رپورٹ: سید فرزند علی

شیخ عبدالرحمٰن بن صالح زین العابدین آل شیبی 1945ء (1366 ہجری) میں مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے ابتدائی اور اعلیٰ تعلیم کے بعد جامعہ ام القری سے اسلامک اسٹڈیز میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی اور کئی برس تک یونیورسٹی میں تدریس کی خدمات انجام دیں شیخ ڈاکٹر صالح الشیبی کو بیت اللہ الحرام کے کلید برداروں کے سربراہ کے طور پر 1980 میں اس وقت مقرر کیا گیا جب ان کے چچا شیخ عبدالقادر الشیبی کا انتقال ہوا ڈاکٹر صالح اس منصب سے آخری عمر تک فائز رہے۔

خانہ کعبہ کے کلید بردار شیخ عبدالرحمٰن بن صالح زین العابدین ال شیبی نے گزشتہ سال پاکستان کا 6 روزہ دورہ کیا تھا اور اعلیٰ قیادت سے ملاقاتیں کی تھیں سعودی میڈیا کے مطابق ڈاکٹر صالح بن زین العابدین الشیبی طویل عرصے سے بیمار تھے اور گزشتہ دنوں 79 برس کی عمر میں انکا انتقال ہو گیا مسجد الحرام میں نماز جنازہ کے بعد مکہ مکرمہ کے المعلاہ قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

بعدازاں آل شیبی خاندان کا مشاورتی اجلاس منعقد ہوا جس میں اتفاق رائے سے شیخ عبدالوہاب بن زین العابدین آل شیبی کو نیا کلید مقرر کیا گیا کلیدِ کعبہ عام طور پر بنو شیبی کے سب سے بڑی عمر کے فرد کو سونپی جاتی ہے اس اعزاز کیلئے یہ ضروری نہیں ہے کہ متعلقہ فرد پہلے کنجی بردار کا بیٹا ہو یہ خاندان بیت اللہ کو کھولنا، بند کرنا، اندر و باہر سے صاف کرنا، غسل دینا، غلاف یعنی کسوہ چڑھانا اور غلاف پھٹ جانے یا ادھڑ جانے کی صورت میں اس کو پھر سے درست کرنا اور بیت اللہ کی نگرانی کرنا، اس کے زائرین اور اس سے متعلق ہر چیز کا ذمہ دار ہے۔

8 ہجری میں فتح مکہ کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورت النساء کی 58 ویں آیت ترجمہ: ’اللہ حکم دیتا ہے کہ امانتیں امانت والوں کو لوٹا دو اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرو، بے شک اللہ تمہیں نہایت اچھی نصیحت کرتا ہے، بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے‘، کو دوہراتے ہوئے عثمان بن طلحہ کو چابی سونپی تھی۔ اس کے ساتھ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ’یہ لو اپنی چابی، اس کو ہمیشہ کے واسطے لے لو اور کسی ظالم کے سوا یہ چابی تم سے کوئی نہیں چھینے گا بعدازاں عثمان بن طلحہ نے کلمہ طیبہ پڑھا اور پھر اپنے بعد والی شخصیت کو چابی دے کر خود اللہ کے نبی ﷺ کے ساتھ مدینہ چلے آئے اس دن سے لے کر آج تک بنو شیبی کے فرزندان کو ہی نسل در نسل کعبہ کا 'کلید بردار' ہونے کا اعزاز حاصل رہا ہے سند بیت

اللہ وہ مقدس فریضہ ہے جس میں خانہ کعبہ کی دیکھ بھال، خانہ کعبہ کھولنے، بند کرنے اور غسل دینے، غلاف کعبہ تیار کرنے اور حسب ضرورت غلاف کعبہ کی مرمت جیسے امور شامل ہیں۔

اس وقت نگران کے فرائض خانہ کعبہ کو کھولنے اور بند کرنے تک محدود ہیں، کعبے کے تالے اور چابی دونوں کو تاریخ میں کئی بار مختلف حکمرانوں نے ضرورت پڑنے پر تبدیل کیا خانہ کعبہ کی موجودہ چابی اور تالا 18 قیراط سونے اور نکل سے بنا ہوا ہے، کلید کعبہ 35 سینٹی میٹر لمبی ہوتی ہے کعبے کی چابیاں روایتی طور پر کڑھائی والے تھیلوں میں رکھی جاتی ہیں جس پر قرآنی آیات لکھی ہوتی ہیں جس کے پاس خانہ کعبہ کی چابی ہوتی ہے وہ شخص 'السادن' کہلاتا ہے وہ غسل کے وقت دروازہ کو کھولتے اور غلاف کعبہ کی تبدیلی کے وقت بھی وہ اس عمل کی سربراہی کرتے۔

کعبہ شریف میں داخل ہونے کیلئے صرف ایک دروازہ ہے جسے باب کعبہ کہا جاتا ہے باب کعبہ زمین یا حرم کے فرش سے 2.13 میٹر اوپر ہے۔ یہ دروازہ کعبے کی عمارت کی شمال مشرقی دیوار پر موجود ہے اور اس کے قریب ترین دہانے پر حجر اسود نصب ہے جہاں سے طواف (حج یا عمرے کے دوران کعبے کے چکر لگانا) کی ابتدا کی جاتی ہے۔

1942 میں ابراہیم بدر نے خانہ کعبہ کیلئے چاندی کا دروازہ بنایا تھا۔ اس کے بعد 1979 میں ابراہیم بدر کے بیٹے احمد بن ابراہیم بدر نے خانہ کعبہ کیلئے سونے کا دروازہ بنایا۔ یہ دروازہ تقریباً 300 کلو گرام سونے سے تیار کیا گیا تھا سابق کلید کعبہ شیخ عبدالقادر کے دور میں شاہ عبداللہ کے حکم سے کعبہ کے تالے کو تبدیل کیا گیا اس وقت کے شہزادے خالد الفیصل نے کعبہ کی صفائی کے موقع پر بادشاہ کی جانب سے نیا تالہ شیخ عبدالقادر کے حوالے کیا۔ جب شیخ عبدالقادر کی طویل علالت کے بعد وفات ہوئی تو ان کے کزن ڈاکٹر صالح بن زین العابدین الشیبی اس چابی کے نگران بن گئے۔

ترکیہ میں ایسی 48 چابیوں پر مشتمل ایک میوزیم موجود ہے جو عثمانی حکومت میں خانہ کعبہ کو کھولنے کیلئے استعمال کی گئی تھیں جبکہ سعودی عرب میں ان چابیوں کی خالص سونے سے بنی دو کاپیاں موجود ہیں۔ بارہویں صدی میں بنائی جانے والی خانہ کعبہ کی ایک چابی سنہ 2008 میں 18.1 ملین ڈالر میں نیلام ہوئی تھی لندن میں اسلامی آرٹ کی نیلامی کے دوران اس چابی کے لیے کامیاب بولی ایک نامعلوم خریدار کی جانب سے لگائی گئی تھی نیلام ہونے والی خانہ کعبہ کی چابی لوہے کی تھی اور اس کی لمبائی پندرہ انچ تھی۔ اس چابی پر کندہ تھا کہ 'یہ اللہ کے گھر کیلئے خصوصی طور پر بنائی گئی ہے لندن میں نیلام ہونے والی چابی خانہ کعبہ کی واحد ایسی چابی ہے جو کسی نجی ملکیت میں تھی۔ اس کے علاوہ خانہ کعبہ کی اٹھاون چابیاں عجائب گھروں میں موجود ہیں۔

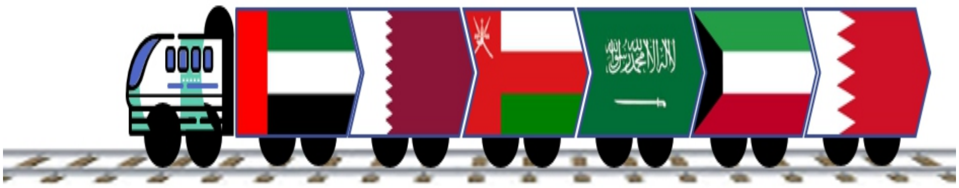

سعودی عرب اور خلیجی ریاستوں کو جوڑنے کیلئے 2177 کلو میٹر ٹرین چلانے کا فیصلہ

ٹرین کا پہلا سٹیشن کویت جبکہ آخر مسقط میں ہوگا 2050ء تک خلیجی ریاستوں کی ٹرین سے سالانہ 80 لاکھ مسافر سفر کریں گے

ویب رپورٹ

سعودی عرب اور دیگر خلیجی ریاستوں کو ایک دوسرے سے جوڑنے کیلئے 2177 کلو میٹر طویل ٹرین کے منصوبے کے ٹینڈر طلب کرنے کا اعلان کیا گیا ہے ٹرین منصوبے میں کام کرنے والی کمپنیوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ 7 جولائی تک انتظامیہ سے رابطہ کریں منصوبے میں خواہش رکھنے والی کمپنیوں کیلئے بھی کچھ شرائط مقرر کی گئی ہیں جن میں سابقہ تجربے کے علاوہ مارکیٹ میں اچھی ساخت شامل ہے ٹرین منصوبے کی تفصیلات جاننے اور دیگر امور کا اعلان ریاض میں ہوگا۔

ذرائع نے کہا ہے کہ خلیجی ریاستوں کو جوڑنے والے ٹرین کا پہلا سٹیشن کویت میں ہوگا جسے دمام سے جوڑا جائے گا دمام سے ٹرین بحرین جائے گی جبکہ دوسری ٹرین قطر جائے گی جبکہ قطر کو بھی بحرین سے جوڑا جائے گا اسی طرح ایک ٹرین دمام سے ابوظہبی اور العین جائیں گی جن کا آخری سٹیشن مسقط میں ہوگا ذرائع نے کہا ہے کہ منصوبے کا تخمینہ 15 بلین ڈالر کا لگایا جا رہا ہے اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ 2050 تک خلیجی ریاستوں کی ٹرین سے سالانہ 80 لاکھ مسافر سفر کریں گے۔

خلیجی ریاستوں کو جوڑنے والے ٹرین کا پہلا سٹیشن کویت میں ہوگا جسے دمام سے جوڑا جائے گا دمام سے ٹرین بحرین جائے گی

پاکستانی کوہ پیما ثمر خان

5,642 میٹر بلند چوٹی ماؤنٹ ایلبرس تک پہنچنے والی پہلی پاکستانی بن گئی

رپورٹ: ڈاکٹر عشرت یاسمین

روس میں واقع ماؤنٹ ایلبرس کی 5,642 میٹر بلند چوٹی کو پاکستان (خیبر پختونخوا) کے علاقے دیر سے تعلق رکھنے والی ثمر خان نے کامیابی کے ساتھ سر کیا ہے اور چوٹی سے سنوبورڈنگ کرتے ہوئے نیچے اتری ہیں ثمر خان ماؤنٹ ایلبرس کی 5,642 میٹر بلند چوٹی تک پہنچنے والی پہلی پاکستانی بن گئی ہیں جنھوں نے چوٹی پر پاکستانی پرچم فخر سے لہرایا۔

ثمر خان کو یہ امتیاز بھی حاصل ہے کہ وہ پہلی خاتون سائیکلسٹ ہیں جنہوں نے افریقہ میں کلیمنجارو کے مقام پر واقع دنیا کے تیسرے سب سے بڑا غیر قطبی گلیشئر پر سواری کی تھی اس کے علاوہ گلگت بلتستان کے قراقرم پہاڑوں میں واقع بیافو گلیشیئر اور گوڈون آسٹن گلیشیئر کو بھی کامیابی کے ساتھ عبور کیا تھا اسی طرح 2021 میں ریڈ بل ہوم رن سنوبورڈنگ ریس میں بھی پہلی پوزیشن حاصل کی اور پاکستان کا سر فخر سے بلند کیا ایڈونچر اسپورٹس میں ان کی شاندار کارکردگی کی بدولت، ثمر خان نے 2022 میں سعدیہ خان چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیتا وہ 2017 میں افریقہ کی چھت، کلیمنجارو پر سائیکل چلانے والی پہلی پاکستانی بھی ہیں۔

ان کی کامیابیوں کو تسلیم کرتے ہوئے، ESPNW گلوبل اسپورٹس میٹورنگ پروگرام نے ثمر خان کو امریکہ میں ٹاپ اسپورٹس ایگزیکٹوز کے ذریعہ میٹور کرنے کیلئے منتخب کیا۔

ثمر خان کے نام پر گلگت بلتستان میں ایک پہاڑ 'غارِ سمر' بھی ہے، جسے انہوں نے سر کیا اور 5,610 میٹر بلند چوٹی سے سنوبورڈنگ کرتے ہوئے نیچے اتریں۔

ثمر خان ماؤنٹ ایلبرس کی 5,642 میٹر بلند چوٹی تک پہنچنے والی پہلی پاکستانی بن گئی ہیں جنھوں نے چوٹی پر پاکستانی پرچم فخر سے لہرایا

اقوام متحدہ نے سابق وزیر اعظم عمران خان کی گرفتاری کوانسانی حقوق کی خلاف ورزی قرار دے دیا

امریکی کانگرس نے پاکستانی انتخابات کودھاندلی ذدہ کہہ دیا، برطانیہ اور یورپی یونین پہلے ہی انتخابات کی شفافیت پرسوال اٹھا چکے ہیں حکومت پاکستان نے تمام الزامات مسترد کرتے ہوئے اسے اندرونی معاملات میں مداخلت قرار دے دیا پاکستان کی قومی اور پنجاب اسمبلی میں بھی امریکی کانگرس کے خلاف قرارداد منظور، اقوام متحدہ کی رپورٹ بھی مسترد کردی گئی

رپورٹ: سید فرزند علی

امریکی کانگرس کے پاکستانی انتخابات کی شفافیت پر سوالیہ نشان کے بعد اقوام متحدہ کے ورکنگ گروپ برائے جبری حراست نے بھی اپنی حالیہ رپورٹ میں بانی تحریک انصاف سابق وزیر اعظم عمران خان کی گرفتاری کو انسانی حقوق کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے فوری رہائی اور بین الاقوامی قانون کے مطابق انہیں معاوضے کا حق دینے کا مطالبہ کر دیا۔اس سے قبل رواں سال 2024ء اپریل کے آخری ہفتے میں امریکی محکمہ خارجہ کے ذیلی ادارے 'بیورو آف ڈیموکریسی، ہیومن رائٹس اینڈ لیبر' نے بھی اپنی سالانہ رپورٹ میں پاکستان کے سابق وزیرِ اعظم عمران خان اور ان کی جماعت کو سیاسی بنیادوں پر نشانہ بنائے جانے، ان کی تقاریر نشر کیے جانے پر پابندی اور آزادانہ طور پر انتخابات میں حصہ لینے میں مشکلات پر تشویش کا اظہار کیا تھا جبکہ انتخابات کے فوری بعد امریکہ، برطانیہ اور یورپی یونین نے بھی پاکستانی انتخابات میں مبینہ بے ضابطگیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے تحقیقات کرانے پر زور دیا تھااور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے انتخابات کے دوران تشدد اور موبائل کمیونیکیشن سروسز کی معطّلی پر تشویش کا اظہار کیا تھا۔

اقوامِ متحدہ کے ورکنگ گروپ نے رواں سال 18 سے 27 مارچ تک جاری رہنے والے اپنے 99ویں اجلاس میں پاکستان انتخابات بارے ایک رائے منظور کی تھی تاہم اس کی تحریری رپورٹ رواں ماہ جولائی کے پہلے ہفتے میں جاری کی گئی ہے جس میں ورکنگ گروپ کا کہنا تھا کہ ان کی نظر میں سائفر اور پہلے توشہ خانہ کیس میں عمران خان کو بنا کسی قانونی جواز کے گرفتار اور نظر بند کیا گیا اور ان پر مقدمات چلائے گئے۔ورکنگ گروپ کے مطابق بظاہر ایسا لگتا ہے کہ یہ مقدمات سیاسی بنیادوں پر بنائے گئے تھے تا کہ سابق وزیرِ اعظم اور ان کی جماعت کو انتخابات کی دوڑ سے باہر رکھا جا سکے۔اقوامِ متحدہ کے ورکنگ گروپ کا مزید کہنا ہے کہ سائفر کیس میں عمران خان کو ہونے والی سزا کی کوئی قانونی بنیاد نہیں۔'بظاہر ایسا نہیں لگتا کہ ان (عمران خان) کے اقدامات سے آفیشل سیکرٹ ایکٹ کی خلاف ورزی ہوئی۔جنیوا میں قائم اقوام متحدہ کے ورکنگ گروپ کا کہنا ہے کہ عمران خان کی قانونی پریشانیاں ان کے اور ان کی پارٹی پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے خلاف "جبر کی کہیں زیادہ بڑی مہم" کا حصہ تھیں۔ 2024ء کے انتخابات سے قبل، عمران خان کی پارٹی کے ارکان کو گرفتار کر کے تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور ان کے جلسے جلوسوں میں خلل ڈالا گیا انتخابات کے دن "وسیع پیمانے پر فراڈ ہوا، اور درجنوں پارلیمانی نشستوں کو ہتھیا لیا گیا۔"

جنیوا میں قائم اقوامِ متحدہ کے ورکنگ گروپ برائے جبری حراست کا اپنی رپورٹ میں مزید کہنا ہے کہ پٹیشن دائر کیے جانے کے بعد انہوں نے حکومتِ پاکستان سے ان الزامات کے بارے میں وضاحت طلب کی تھی تاہم پاکستان کی جانب سے کوئی جواب نہیں دیا گیا اور حکومت کی جانب سے کسی بھی طرح کی تردید کی غیر موجودگی میں بظاہر ایسا لگتا ہے کہ عمران خان کے خلاف قائم مقدمات کا تعلق ان کی پاکستان تحریک انصاف کی قیادت سے ہے اور ان مقدمات کا مقصد سابق وزیرِ اعظم اور ان کے حامیوں کو خاموش کروانا اور انھیں سیاست سے دور رکھنا ہے۔

حکومت پاکستان نے 8 فروری 2024 کے انتخابات بارے امریکی کانگرس کی قرارداد ،اقوام متحدہ کی عمران خان گرفتاری بارے تشویش اور اس سے قبل امریکی محکمہ خارجہ کی عمران خان گرفتاری بارے انسانی حقوق کی خلاف ورزی بارے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے اسے پاکستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت قرار دیا ہے ۔وفاقی وزیر قانون سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے اقوام متحدہ کے ورکنگ گروپ کی رپورٹ پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ سابق وزیرِ اعظم عمران خان کی گرفتاری اور زیر التوا مقدمات ’پاکستان کا داخلی معاملہ ہے۔انہوں نے کہا کہ ’خودمختار ریاست کے طور پر پاکستان میں عدالتوں کے ذریعے آئین اور مروجہ قوانین پر عمل ہوتا ہے۔عمران خان کو ملکی آئین و قانون اور عالمی اصولوں کے مطابق تمام حقوق حاصل ہیں، وہ ایک سزایافتہ قیدی کے طور پر جیل میں ہیں۔

امریکہ کی جانب سے پاکستان کے اندرون معاملات پر مداخلت کوئی نئی بات نہیں ہے سپر پاور ہونے کی وجہ سے امریکہ پاکستان سمیت کئی دوسرے ممالک کے بھی اندرونی معاملات پر

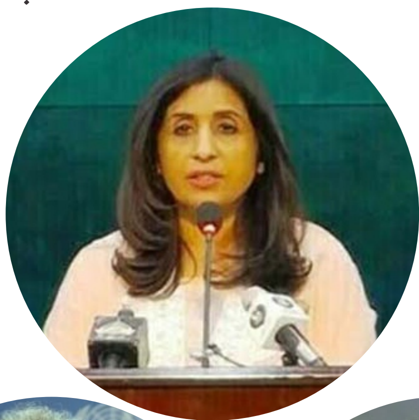

مداخلت کرتا رہتا ہے ماضی قریب میں سابق وزیر اعظم عمران خان کی حکومت کے خاتمے کیلئے بھی امریکہ کی جانب سے پاکستان کو سائفر بھیجا گیا جس کے بعد پاکستان کی اپوزیشن جماعتیں جو انتہائی کمزور ہو چکی تھی اچانک ان میں طاقت آ گئی اور سائفر کے چند دنوں کے بعد ہی پاکستان کی منتخب جمہوری حکومت کا تختہ الٹ گیا اور ایک کمزور ترین اپوزیشن ارکان کی حکومت بنادی گئی۔

امریکی سائفر کے آنے کے بعد بھی پاکستان کی پارلیمنٹ نے امریکی مداخلت کے خلاف قرارداد منظور کی تھی بلکہ قومی سلامتی کمیٹی کے اجلاس میں بھی امریکی سائفر کو پاکستان کے اندرونی معاملات پر مداخلت قرار دیا گیا تھا۔اب پھر پاکستان کی قومی اسمبلی اور پنجاب اسمبلی میں امریکی کانگرس کی قرارداد پر جوابی قرارداد سے امریکی موقف کو مسترد کرکے اسے پاکستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت قرار دیا گیا ہے۔

پاکستان کی قرارداد سے امریکہ کو کچھ فرق نہیں پڑے گا اور اگر دیکھا جائے تو نہ ہی امریکہ کی پارلیمنٹ میں منظور کی جانیوالی قرارداد سے پاکستان کو کچھ فرق پڑسکتا ہے لیکن اقوام متحدہ کی انسانی حقوق بارے رپورٹ کو محض پاکستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت کہہ کر مسترد نہیں کیا جاسکتا اس بارے پاکستان کو اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے کو مطمئن کرنا ہوگا کیونکہ پاکستان نے اقوام متحدہ کے چارٹر پر دستخط کئے ہیں اور پاکستان عالمی قوانین کی خلاف ورزیوں پر اقوام عالم کو جواب دہ ہے ورنہ پاکستان کو عالمی پابندیوں کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے اس ضروری ہے کہ وہ پاکستانی حکومتی ذمہ داران محض سیاسی بیانات کی بجائے اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے کو تمام الزمات کا تفصیلی جواب دے کر مطمئن کرئے یا پھر نشاندہی کی جانیوالی خلاف ورزیوں کو بند کرئے۔

☆☆☆

نریندر مودی تیسری مرتبہ بھارت کے وزیراعظم بن گئے

2700 سے زائد سیاسی جماعتیں اور 8 ہزار سے زائد امیدوار اپنی قسمت آزمائی بھارتی جنتا پارٹی (بی جے پی) کو متعدد ایسے حلقوں میں شکست کا سامنا کرنا پڑا جو ہندو مذہب کے مراکز سمجھے جاتے ہیں بھارت کی سب سے بڑی اقلیت مسلمانوں میں کسی کو حکومت میں وزارت نہیں دی گئی

30 سال تک مسلسل بائیکاٹ کرنے والے کشمیریوں نے رواں انتخابات میں بھرپور حصہ لیا بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی زیرِ قیادت نیشنل ڈیموکریٹک الائنس نے 293 نشستیں جبکہ حزب اختلاف کے انڈیا بلاک نے 234 نشستیں حاصل کیں

رپورٹ: سید فرزند علی

بھارتی انتخابات میں پاکستان مخالف سخت موقف رکھنے والے نریندر مودی مسلسل تیسری بار بھارت کے وزیراعظم بننے میں کامیاب ہوگئے ساتھ مختلف مراحل میں بھارت کی 28 ریاستوں، جموں و کشمیر اور لداخ سمیت 8 مرکزی علاقوں میں لوک سبھا کے انتخابات ہوئے جو 19 اپریل سے یکم جون تک جاری رہے انتخابات کے دوران 97 کروڑ سے زائد افراد نے ووٹ کاسٹ کیے، بھارت بھر میں 10 لاکھ سے زائد پولنگ اسٹیشنز قائم کیے گئے تھے انتخابات کے دوران 2700 سے زائد سیاسی جماعتیں اور 8 ہزار سے زائد امیدوار اپنی قسمت آزمائی اور بہت سے بڑے نام بھی انتخابات میں ہار گئے انتخابی نتائج کے مطابق بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی زیرِ قیادت نیشنل ڈیموکریٹک الائنس نے 293 نشستوں کے ساتھ کامیابی حاصل کی جبکہ حزب اختلاف کے انڈیا بلاک نے 234 نشستیں حاصل کیں بی جے پی نے 2019 کے گذشتہ انتخابات میں 303 نشستیں حاصل کی تھی لیکن موجودہ انتخابات میں 63 سیٹوں کی کمی کے ساتھ صرف 240 نشستیں ہی حاسل کرسکی جبکہ انڈین نیشنل کانگرس نے 2019 کے انتخاب میں صرف 52 نشستیں حاصل کی تھی رواں انتخاب میں 47 نشستوں کے اضافے کے ساتھ 99 نشستیں حاصل کرنے میں کامیاب ہوئی وزیر اعظم نریندر مودی کا انتخابات سے قبل دعویٰ تھا کہ وہ 400 سے زائد نشستیں حاصل کریں گے لیکن ان کی جماعت بی جے پی کو متعدد سیٹوں پر عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑا اور متعدد نشستیں معمولی مارجن کے ساتھ کامیاب ہوسکے۔

543 نشستوں پر مشتمل بھارتی لوک سبھا میں حکومت بنانے کیلئے 272 ارکان کی ضرورت ہوتی ہے یہی وجہ تھی نریندر مودی کو حکومت بنانے کیلئے اتحادیوں کے پاس جانا پڑا اور اتحادیوں کو ساتھ ملا کر نریندر مودی 293 ارکان پر مشتمل ایک کمزور حکومت بنانے میں کامیاب ہوسکے اگر ماضی کو دیکھا جائے تو یہ کہا جاتا ہے کہ نریندر مودی

> **2700 سے زائد سیاسی جماعتیں اور 8 ہزار سے زائد امیدوار اپنی قسمت آزمائی اور بہت سے بڑے نام بھی انتخابات میں ہار گئے**

اپنی مرضی سے حکومت چلانے کے عادی ہیں وہ کسی کا دباؤ قبول نہیں کرتے لیکن اس بار وزیر اعظم نریندر مودی کو 234 ارکان پر مشتمل ایک مضبوط اپوزیشن ملی ہے اب نریندر مودی حکومت کو 'اگنی ویر اسکیم' اور یونیفارم سول کوڈ جیسے معاملات پر شدید مذاہمت کا سامنا کرنا پڑے گا اور قوی امکان ہے کہ نریندر مودی اسطرح کی من پسند قانون سازی نہیں کر سکیں گے۔ 30 رکنی نئی کابینہ میں اقلیتی برادریوں سے پانچ وزرا کو شامل کیا گیا لیکن بھارت کی سب سے بڑی اقلیت مسلمانوں میں کسی بھی رکن اسمبلی کو شامل نہیں کیا گیا بی جے پی نے کیرالہ کے ملاپورم سے عبد السلام کو ٹکٹ دیا تھا۔ وہ اس کے واحد مسلم امیدوار تھے اور وہ بھی ہار گئے اس طرح بی جے پی میں نہ کوئی مسلم رکن اسمبلی ہے اور نہ ہی حکومت میں کوئی مسلم وزیر بن سکا۔

نریندر مودی نے بھارت کے 19 ویں جبکہ اپنی مسلسل تیسری مدت کیلئے نئی دہلی میں راشٹریہ بھون کے سبزہ زاروں پر بڑی تعداد میں موجود ملکی اور غیر ملکی مہمانوں اور شخصیات کی موجودگی میں وزیر اعظم کے عہدے کا حلف اٹھایا حلف برداری کی تقریب میں شرکت کیلئے، نیپال، بھوٹان، بنگلادیش، سری لنکا، مالدیپ، سیشلز اور ماریشس کے سربراہوں کو شرکت کے دعوت نامے بھیجے گئے تھے پاکستان کو حلف برداری کیلئے دعوت نامہ نہیں بھیجا گیا تاہم پاکستانی وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی کو جذبہ خیر سگالی طور پر مبارکباد کا پیغام دیا پاکستانی وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک مختصر ٹویٹ میں لکھا کہ 'نریندر مودی کو انڈیا کے وزیر اعظم کے طور پر حلف لینے پر مبارکباد۔

بھارت کے انتخابات میں نریندر مودی کی سب سے اہم کامیابی یہ رہی کہ مسلسل 30 سال تک جن کشمیریوں نے بھارتی انتخابات کا بائیکاٹ کیا تھا رواں انتخابات میں انہوں نے بائیکاٹ کی بجائے انتخابات میں بھرپور حصہ لیا بعض تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ کشمیریوں نے ''ظلم کا بدلہ۔۔ ووٹ سے'' ''جیل کا بدلہ۔۔ ووٹ سے'' ''جبر کا بدلہ۔۔ ووٹ سے'' لینے کیلئے انتخابات میں حصہ لیا اور بعض تجزیہ کاروں کا کہنا تھا کہ کشمیریوں نے سیاسی ماحول میں ایک نئی تبدیلی کی طرف اشارہ کیا ہے۔ یہ تبدیلی علاقے میں پائیدار امن اور ترقی کیلئے ایک مثبت قدم کے طور پر دیکھی جا رہی ہے۔

دو بڑی سیاسی جماعتیں نیشنل کانفرنس اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی نے انتخابات میں کشمیریوں کی بڑی تعداد میں شرکت کو 'جمہوری احتجاج' کا نام دیا حریت کانفرنس کے رہنما میر واعظ عمر فاروق نے ایک بیان میں انتخابات کے بائیکاٹ کو موجودہ حالات میں کشمیریوں کیلئے 'مضر' قرار دیا تھا ان کا کہنا تھا کہ پانچ اگست

بھارت کی سب سے بڑی اقلیت مسلمانوں میں کسی بھی رکن اسمبلی کو شامل نہیں کیا گیا بی جے پی نے کیرالہ کے ملاپورم سے عبد السلام کو ٹکٹ دیا تھا

2019 کو جموں وکشمیر کو نیم خود مختاری دلانے والی بھارتی آئین کی دفعہ 370 اور ایک ذیلی دفعہ 35اے کو تبدیل کرنے کے بھارتی حکومت کے اقدامات کے نتیجے میں جموں وکشمیر میں پیدا ہونے والی سیاسی صورتِ حال میں کسی الیکشن کیلئے بائیکاٹ کی اپیل غیر متعلقہ بات ہوگئی ہے۔میر واعظ عمر فاروق کے مطابق بھارتی حکومت نے آئین میں ترمیم کے بعد جموں وکشمیر میں سیاسی سرگرمیوں اور آزادی اظہارِ رائے پر کئی طرح کی قدغنیں لگائی تھیں اور آج بھی ہزاروں کی تعداد میں سیاسی کارکن جیلوں میں بند ہیں۔ان کا کہنا تھا: ''ہم کسی جمہوری عمل کے خلاف نہ تھے اور نہ ہیں لیکن ہمارا ہمیشہ یہ موقف رہا ہے کہ جموں وکشمیر سمیت پورے جنوبی ایشیا میں پائیدار امن یقینی بنانے کے لیے مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل ڈھونڈنا ناگزیر ہے۔'' کل جماعتی حریت کانفرنس میں شامل جموں وکشمیر پیپلز پارٹی کے سربراہ سید سلیم گیلانی کا کہنا تھا کہ انتخابات کا بائیکاٹ کرنا شاید ایک غیر دانش مندانہ عمل تھا اور انتخابی عمل کو 'شجرِ ممنوعہ' قرار دینا تاریخی غلطی تھی۔ سیاست ممکنات کا کھیل ہے۔بدقسمتی سے ہم نے ممکنات پر کبھی توجہ ہی نہیں دی اور جہلم کا بیشمار پانی بہتا چلا گیا۔اسی طرح بھارتی حکومت کی طرف سے کالعدم قراردی جانیوالی جماعت اسلامی کے عہدیداروں نے دوسرے مرحلے کے انتخابات سے قبل ایک پریس کانفرنس کے دوران اعلان کیا تھا کہ اُن کے کارکنوں نے موجودہ الیکشن میں ووٹ ڈالے اگر انڈین حکومت اُن کی جماعت پر لگی پابندی کو ختم کرکے اُن کے رہنماؤں کو قید سے رہا کردے تو اُن کی جماعت آئندہ اسمبلی الیکشن میں شرکت بھی کرے گی۔

سابق وزیر اعلیٰ اور جموں وکشمیر پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی محبوبہ مفتی نے دوسری پوزیشن حاصل کی اسی طرح بارہ مولا میں جیل میں قید آزاد امیدوار انجینئر عبدالراشد شیخ کامیاب ہوئے

بھارتی انتخابی نتائج کے مطابق کشمیر کی پانچ نشستوں میں سے بی جے پی اور جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس نے دو دو نشستیں جبکہ ایک نشست پر آزاد امیدوار کامیاب ہوا ان نشستوں میں دو سابق وزرائے اعلیٰ محبوبہ مفتی اور عمر عبداللہ کو بری طرح شکست کا سامنا کرنا پڑا جموں کی نشست پر بی جے پی کے ہندو امیدوار Jugal Kishore کامیاب ہوئے اس کے مقابلے میں دوسرے نمبر پر کانگرس کے امیدوار رحمان بھلہ نے ووٹ حاصل کئے ادھم پور میں بی جے پی کے سکھ امیدوار Dr. Jitendra Singh کامیاب ہوئے اس کے مقابلے میں کانگرس کے امیدوار لال سنگھ نے دوسری پوزیشن حاصل کی سری نگر میں جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے امیدوار آغا سید روح اللہ مہدی نے کامیابی حاصل کی اسکے مقابلے میں جے کے پی ڈی پی کے امیدوار وحید الرحمٰن پارا نے دوسری پوزیشن حاصل کی اننت ناگ راجوہری میں جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے میاں الطاف احمد کامیاب ہوئے جبکہ اس کے مقابلے میں سابق وزیر اعلیٰ اور جموں و کشمیر پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی محبوبہ مفتی نے دوسری پوزیشن حاصل کی اسی طرح بارہ مولا میں جیل میں قید آزاد امیدوار انجینئر عبدالراشد شیخ کامیاب ہوئے اس کے مقابلے میں سابق وزیر اعلیٰ جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے عمر عبداللہ نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔

ہر الیکشن کی طرح بھارتی جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اپنی انتخابی کمپین میں صرف پاکستان ہی نہیں بلکہ بھارت میں موجود مسلمانوں کو بھی ٹارگٹ کئے رکھا بھارت میں نفرت پر مبنی جرائم پر نظر رکھنے والی امریکی تنظیم کے مطابق انتخابات کے دوران وزیرِ اعظم نریندر مودی سمیت بی جے پی رہنماؤں نے سینکڑوں انتخابی ریلیوں میں مسلمانوں کو نشانہ بنایا۔ تنظیم 'ہندوتوا واچ' کی رپورٹ میں 19 اپریل سے مرحلہ وار شروع ہونے والے انتخابات کے دوران ایسے سینکڑوں مواقع کی نشان دہی کی گئی ہے جس میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) رہنماؤں نے مسلمانوں کے خلاف نفرت پر مبنی تقاریر کیں وزیرِ اعظم نریندر مودی نے 21 اپریل کو ایک انتخابی ریلی کے دوران کانگریس کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا تھا کہ اگر کانگریس اقتدار میں آئی تو وہ بھارت کو 'دراندازوں ' اور 'زیادہ بچے پیدا کرنے والوں' میں تقسیم کر دے گی۔ یاد رہے کہ دائیں بازو کے ہندو قوم پرست 'درانداز' لفظ کو بھارت کے تمام 20 کروڑ مسلمانوں کو باہر کے لوگ قرار دینے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ وزیرِ اعظم نریندر مودی کے اس بیان پر کانگریس اور مسلم تنظیموں کی جانب سے شدید ردِعمل سامنے آیا تھا۔

مقامی تجزیہ نگاروں کا بھارتی انتخابات کے متعلق کہنا ہے کہ حالیہ انتخابات میں صرف مسلمانوں نے ہی بلکہ نچلی ہندو ذات

کہلانے والے ''دلت'' ووٹرز نے بھی بی جے پی مخالف اتحاد کو ووٹ دیئے مسلمانوں نے اجتماعی طور پر حزب اختلاف کے اتحاد 'انڈیا' کو ووٹ دیا اسی طرح دلتوں اور دیگر پسماندہ برادریوں (او بی سی) نے بھی اپوزیشن اتحاد کو ووٹ دیا جس کی وجہ سے بی جے پی کو بہت سی سیٹیں گنوانا پڑیں۔ اگر مجموعی طور پر کانگریس اور سماج وادی پارٹی کے کامیاب امیدواروں کو دیکھا جائے تو 33 فیصد او بی سی، 19 فیصد دلت اور چھ فیصد مسلمان ہیں۔ سیاسی جماعتوں نے گزشتہ الیکشن کے مقابلے میں اس بار کم مسلم امیدوار کھڑے کیے تھے۔ 2019 میں 543 نشستوں کے لیے مجموعی طور پر 115 مسلم امیدوار کھڑے ہوئے تھے جب کہ 2024 میں ان کی تعداد 78 تھی۔ گزشتہ بھارتی انتخاب میں کامیاب مسلم ارکان کی تعداد 26 تھی لیکن رواں انتخابات میں یہ تعداد کم ہو کر صرف 24 رہ گئی ان میں کانگریس کے سات، 'ترنمول کانگریس' (ٹی ایم سی) کے پانچ، سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے چار، انڈین یونین مسلم لیگ (آئی یو ایم ایل) کے تین، نیشنل کانفرنس کے دو، 'آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین' (اے آئی ایم آئی ایم) کے ایک اور دو آزاد مسلم امیدوار کامیاب ہوئے ہیں۔ کامیاب مسلم امیدواروں میں سہارنپور یوپی سے عمران مسعود، دھوبری آسام سے رقیب الحسین، کیرانہ اتر پردیش سے سماجوادی پارٹی کی اقرا چودھری، غازی پور سے افضال انصاری، رامپور سے مولانا محبّ اللہ ندوی، حیدرآباد سے اے آئی ایم آئی ایم کے اسدالدین اویسی، لداخ سے آزاد محمد حنیفہ، کشمیر کے علاقہ بارہمولہ سے آزاد امیدوار انجینئر عبدالراشد، سری نگر سے جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے امیدوار آغا سید روح اللہ مہدی اور اننت ناگ راجوہری سے میاں الطاف احمد، بہرامپور مغربی بنگال سے ٹی ایم سی کے یوسف پٹھان اور پونانی کیرالہ

ہر الیکشن کی طرح بھارتی جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اپنی انتخابی کمپین میں صرف پاکستان ہی نہیں بلکہ بھارت میں موجود مسلمانوں کو بھی ٹارگٹ کئے رکھا

سے انڈین یونین مسلم لیگ کے عبدالصمد صمدانی قابل ذکر ہیں۔

سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے 'پی ڈی اے' نام سے ایک فارمولہ بنایا تھا اس کے 86 فیصد کامیاب امیدوار او بی سی، دلت اور اقلیتی برادری سے ہیں۔سماج وادی پارٹی کے کامیاب 37 امیدواروں میں 20 او بی سی، آٹھ دلت اور چار مسلمان ہیں۔ یہاں تک کہ اترپردیش کے ایودھیا سے سماج وادی پارٹی کے دلت امیدوار اودھیش پرساد نے بی جے پی کے اونچی ذات کے امیدوار للوسنگھ کو ہرایا ہے۔

رواں انتخابات میں بھارتی جنتا پارٹی (بی جے پی) کو ایسے متعدد حلقوں میں شکست کا سامنا کرنا پڑا جو ہندو مذہب کے مراکز سمجھے جاتے ہیں ریاست اترپردیش کے شہر ایودھیا میں بابری مسجد کی جگہ رام مندر کی تعمیر کئی عشروں سے بی جے پی کی سیاست کا مرکز رہا ہے۔ سپریم کورٹ کے ایک فیصلے کے نتیجے میں بابری مسجد کے مقام پر رام مندر کی تعمیر کر کے وزیراعظم نریندر مودی کا اسکا شایان شان افتتاح کیا لیکن بی جے پی کو حالیہ انتخابات میں صرف ایودھیا میں ہی نہیں بلکہ 100 کلومیٹر کے دائرے میں یعنی فیض آباد ڈویژن کی تمام نشستوں پر شکست کا سامنا کرنا پڑا اترپردیش کے حلقے فیض آباد سے بی جے پی کے ٹکٹ پر للوسنگھ دو بار کامیاب ہوئے تھے۔لیکن اس بار وہ سماج وادی پارٹی کے دلت رہنما اودھیش پرساد سے 50 ہزار سے زائد ووٹوں سے ہار گئے۔

بھارتی انتخابات میں ہیما مالنی، شتروگن سنہا، راج ببر، کنگنا رناوٹ اور یوسف پٹھان سمیت متعدد اداکار و اسپورٹس شخصیات کامیاب ہوئیں۔ان میں شتروگن سنہا نے مغربی بنگال، ہیما مالنی اور روی کشن نے اتر پردیش، راج ببر نے ہریانا، کنگنا رناوٹ نے ارونا چل پردیش، اداکار سریش گوپی نے کیرالا، سابق کرکٹر یوسف پٹھان اور اداکار کریٹی آزاد، اداکارہ رچنا بینرجی، سایونی گھوش، ستابدی رائے اور دیپک ادھیکاری نے مغربی بنگال اور اداکار منوج تیواری نے دارالحکومت نئی دہلی کی نشستوں سے کامیاب ہوئے جبکہ اداکار کرشنا کمار، مکیش، دنیش لال یادیو، رادھیکا سرتھ کمار، اگنی مترا پال، لاکٹ چٹرجی، دیویندرا جھجیا، ارون گوول اور پون سنگھ اپنی اپنی نشستیں ہار گئے۔